سوال

قرض کے پیسوں پر زکوۃ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نے مکان بنانے کےلیے ایک بینک سے قرضہ لیا جس میں سے کچھ رقم بچا کر دوسرے بینک میں جمع کروادی ہے جس سے میں منافع لے رہا ہوں اوراس رقم کا ایک سال ہوگیا ہے لیکن میں نے زکوٰۃ نہیں نکالی کیونکہ وہ قرضہ کی رقم ہے اورقرض لی گئی جمع شدہ رقم پرزکوٰۃ نہیں نکالی جاتی آیا اس رقم پر زکوٰۃ ہے یا نہیں اورجو منافع میں لے رہا ہوں وہ جائز ہے کہ نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرضہ پرلی ہوئی رقم کی زکاۃ قرضہ دینے والے کے ذمہ ہوتی ہے البتہ آپ کا اس رقم کوایک بینک سے لینا اوراسے سود دینا دوسرے بینک میں جمع کرواکر سودلینا بالکل ناجائزاورحرام ہے جس قدرجلدی ممکن ہواس سے جان چھڑائیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام ومسائل

زکوٰۃ کے مسائل ج1ص271